



سوال

(161) قبروں پر دعا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے جو رشتہ دار فوت ہو چکے ہیں ان کی قبر پر جا کر دعا کرنے سے انہیں فائدہ ہوگا یا جہاں چاہے دعا کرنے سے رفع درجات کا باعث ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی شخص اپنے فوت شدگان کے لئے دعا کرتا ہے تو وہ ضرور اس کی دعا سے بہرہ ور ہوتے ہیں بشرطیکہ قبولیت کے آداب و شرائط موجود ہوں۔ حدیث میں ہے کہ اگر کوئی مسلمان اپنے بھائی کے لئے غائبانہ دعا کرتا ہے تو وہ ضرور قبول ہوتی ہے۔ اللہ کی طرف سے ایک فرشتہ تعینات کر دیا جاتا ہے جب غائبانہ طور پر کوئی مسلمان دوسرے کے لئے دعا کرتا ہے تو فرشتہ اس پر آمین کہتا ہے اور اسے اللہ کے ہاں اس کے مثل اجر ملنے کی دعا کرتا ہے۔ [مسند امام احمد، ص: ۴۵۲، ج ۶]

میت کی قبر پر کھڑے ہو کر دعا کرنا صرف جائز اور مشروع ہے قبولیت دعا کے آداب و شرائط سے نہیں ہے۔ قبولیت دعا کی شرائط کچھ حسب ذیل ہیں:

دعا کرتے وقت انسان کو خلوص سے سرشار ہونا چاہیے، ریاکاری کا شائبہ تک موجود نہ ہو۔ خاص طور پر میت کے لئے دعا کرتے وقت اس کی شرط کا پایا جانا انتہائی ضروری ہے۔ [ابوداؤد: ۳۱۸۳]

دعا کرتے وقت دل کا حاضر باش ہونا بھی ضروری ہے۔ غفلت شعار دل سے نکلی ہوئی دعا قبول نہیں ہوتی۔ [ترمذی، الدعوات: ۳۲۷۹]

اکل حلال اور صدق مقال کے بغیر بھی دعا قبولیت کا درجہ حاصل نہیں کر پاتی۔ [صحیح مسلم]

پھر قبولیت کے لئے کچھ آداب بھی چند ایک حسب ذیل ہیں:

دعا میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا جائے۔

دعا کرتے وقت اللہ تعالیٰ کے متعلق حسن ظن رکھنا چاہیے کہ وہ ہماری دعاؤں کو قبول کرتا ہے۔

